ہیں اور ورلڈ اسلامک فورم کے بانی ارکان میں سے ہیں جبکہ ان دنوں وہ آسٹریلیا کے ایک اسلامک سنٹر میں خطابت اور دینی راہ نمائی کی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے مولانا زاہد الراشدی سے آسٹریلیا میں آباد مسلمانوں کے بچوں کی دینی تعلیم کے سلسلہ میں اسلامک سنٹر کے مجوزہ تعلیمی پروگرام پر مشورہ کیا اور دونوں راہ نماؤں نے اس کے علاوہ اور بھی متعدد امور پر تبادلہ خیال کی۔ مولانا گیلانی پاکستان میں چند روز قیام کے بعد آسٹریلیا واپس چلے گئے ہیں۔

مجلس عمل علماء اسلام کا کنونشن ۲۶ اکتوبر کو گوجرانوالہ میں ہو گا
امریکی یلغار کے مقابلہ میں دینی قوتوں کو میدان میں آنا ہو گا

—————— سید عطاء المومن بخاری

دیوبندی مکتب فکر کی دینی و سیاسی جماعتوں کے متحدہ محاذ مجلس عمل علماء اسلام پاکستان کے مرکزی رابطہ سیکرٹری مولانا سید عطاء المومن شاہ بخاری نے گزشتہ روز گوجرانوالہ میں مختلف دینی جماعتوں کے راہ نماؤں سے ملاقات کی اور ان سے دینی مدارس اور طالبان کی حکومت کے بارے میں وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعظم پاکستان کے حالیہ بیانات سے پیدا ہونے والی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلہ میں مجلس عمل میں شامل جماعتوں کے راہ نماؤں اور کارکنوں نیز دینی مدارس کے منتظمین کا ایک مشترکہ کنونشن ۲۶ اکتوبر ہفتہ کو دس بجے دن مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ میں طلب کیا جا رہا ہے جس کی صدارت مجلس عمل کے سربراہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کریں گے اور اس سے مختلف دینی جماعتوں کے قائدین خطاب کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ امریکہ نے جنوبی ایشیا میں اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے دینی مدارس اور طالبان کو سب سے بڑی رکاوٹ سمجھتے ہوئے انہیں راستہ سے ہٹانے کے لیے جس منصوبہ کی پلاننگ کی ہے، اس پر عمل در آمد کا آغاز ہوگیا ہے اور وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کے بیانات طالبان اور دینی مدارس کی کردار کشی کی اس مہم کا حصہ ہے اس لیے یہ ضروری ہوگیا ہے کہ دینی جماعتیں متحد ہو کر اس صورت حال کا مقابلہ کریں اور ۲۶ اکتوبر کا کنونشن اسی مقصد کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب اور عالم اسلام کے درمیان ثقافتی جنگ فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہوگئی ہے اس لیے دینی قوتوں کو مغربی استعمار کی بڑھتی ہوئی یلغار کا راستہ روکنے کے لیے میدان میں آنا ہوگا۔

داغستان ○ خوبصورت اور بہادر لوگوں کا ملک

داغستان کوہ قاف کا ایک مشہور ملک ہے، براعظم ایشیا کے شمال مغرب میں بحیرہ قزوین اور بحیرہ اسود کے درمیانی علاقے کو قفقاز یا کاکیشیا کہا جاتا ہے جو برصغیر میں کوہ قاف کے نام سے مشہور ہے وہاں متعدد مسلم جمہوریتیں ہیں، داغستان کا رقبہ پچاس ہزار تین سو مربع کلو میٹر ہے۔ اس کا تین چوتھائی حصہ کوہستانی ہے وہاں غذائی اجناس اور پھل بالخصوص گندم، مکئی، آلو اور انگور بڑی مقدار میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ زرخیز زرعی علاقہ ہے جہاں پانی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کے ساتھ وسیع قدرتی چراگاہ ہیں اور معدنی دولت کے بے شمار ذخائر موجود ہیں۔ روس کی بیشتر غذائی ضرورتیں یہاں کی زرعی پیداوار سے پوری ہوتی ہیں اور اس کی صنعتوں کے لیے خام مال مہیا ہوتا ہے۔ پانی کی بہتات کے ساتھ گلہ بانی، قالین بافی، گوشت اور مچھلی کو ڈبوں میں محفوظ کرنے کی صنعت کے لیے یہ بہت مشہور ہے۔ یہاں کی تمام آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ ہجرت کے اٹھارہویں اور اکیسویں سال کے مابین بحیرہ قزوین کا بالائی مغربی ساحلی علاقہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عتبہ ابن فرقدؓ کے ہاتھوں فتح ہوا اور دوسری صدی ہجری میں ابو مسلم خراسانی کی قیادت میں شمالی قفقاز اور داغستان اسلامی قلمرو میں شامل ہوئے۔ قفقاز کی مسلم ریاستوں میں داغستان، شیشان انگوشیا، شمالی آستین، قرانی چرکس شامل ہیں۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ آزادی کی تحریکوں میں علمائے کرامؒ ہمیشہ پیش پیش رہے۔ ۱۸ ویں صدی کے نصف اول میں داغستان کے عالم امام شاملؒ نے جنہیں شیر داغستان کہا جاتا تھا روسی حملہ آوروں کے خلاف تحریک آزادی میں حصہ لیا تقریباً" اسی عہد میں سید احمد شہید رائے بریلویؒ سید اسماعیل شہید دہلویؒ، عبد القادر الجزائری اور مہدی سوڈانی وغیرہ نے اپنے اپنے ملکوں میں آزادی کی تحریکوں کی قیادت کی، داغستان میں جدوجہد آزادی کی ان نئی لہروں سے واضح ہوتا ہے کہ اہل قفقاز میں جذبہ حریت اور شعور آزادی موجزن ہے۔ ایک امریکی مصنف لیزلی نے قفقاز کی جنگ آزادی کے پس منظر میں لکھا ہے کہ وہاں کے نوجوان نہایت خوبصورت، صحت مند اور بہادر تسلیم کیے جاتے ہیں۔

(بشکریہ تعمیر حیات لکھنؤ)